روغنی اجناس
روغنی اجناس کی کاشت
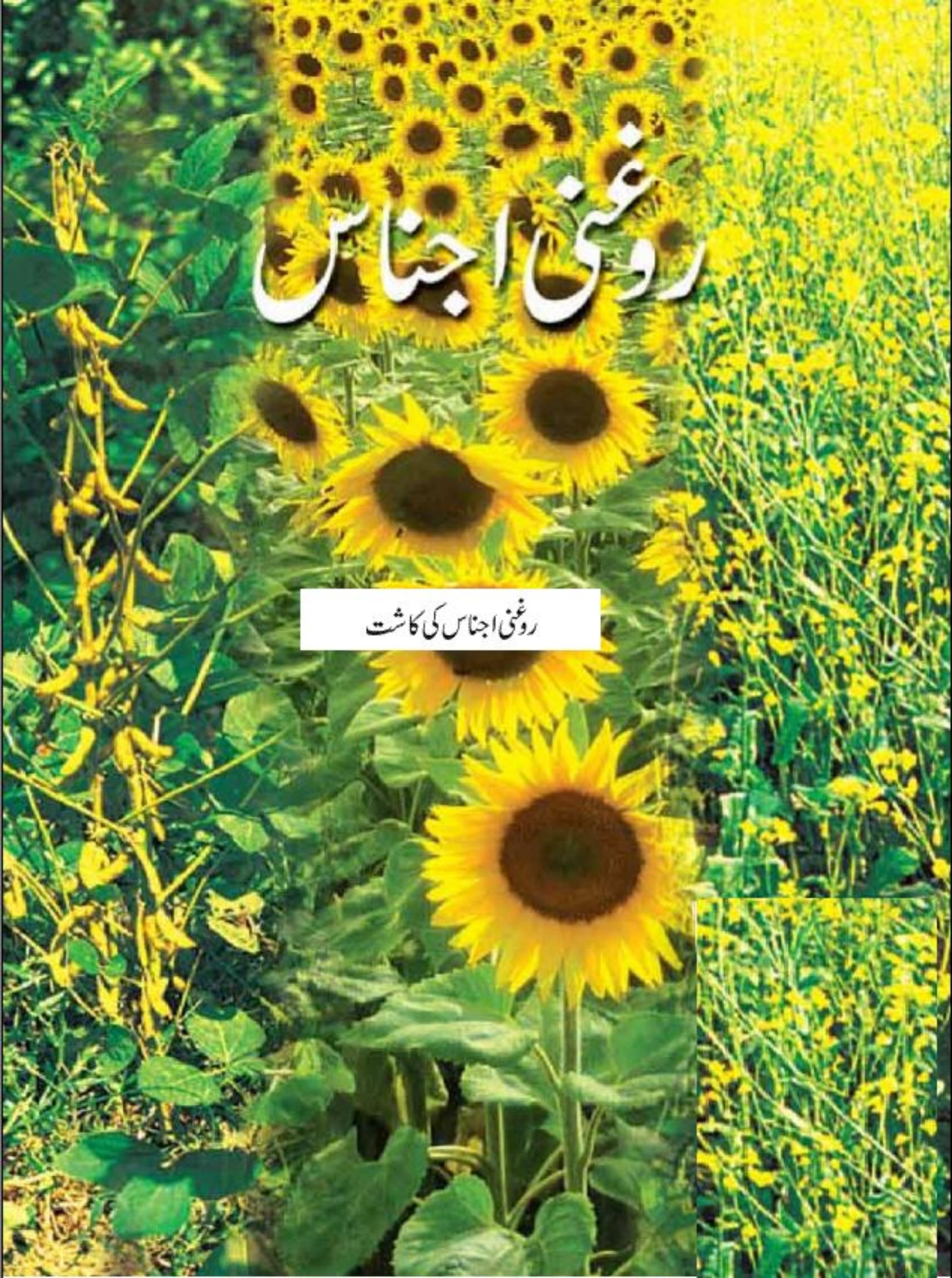
روغنی اجناس کی کاشت

پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے خوردنی تیل کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اضافہ اور غذا میں روغنیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی وجہ سے ہمارے ملک میں خوردنی تیل کی پیداوار طلب کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ ہم اپنے ملک کی کل ضرورت کا صرف 30 فیصد خود پیدا کر رہے ہیں۔ بقیہ ضرورت دوسرے ممالک سے خطیر زرِ مبادلہ خرچ کر کے پوری کی جاتی ہے۔

ہماری مقامی خوردنی تیل کی پیداوار میں زیادہ حصہ روایتی فصلوں کپاس، سرسوں اور رایا وغیرہ کا ہے جبکہ غیر روایتی فصلیں مثلاً سورج مکھی، سویا بین اور کینولا کا حصہ کافی کم ہے۔ غیر روایتی فصلوں میں نہ صرف تیل کی مقدار زیادہ ہوتی ہے بلکہ یہ کم عرصہ میں تیار ہونے کی وجہ سے ہماری دیگر فصلوں کی ترتیب میں کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہیں۔ ہمارے ہاں غیر روایتی فصلوں سے خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔ اس کتابچہ میں تین اہم تیل دار اجناس سورج مکھی، کینولا اور سویا بین کی پیداواری ٹیکنالوجی کا ذکر کیا جا رہا ہے، جس پر عمل پیرا ہو کر ہمارے کاشتکار نہ صرف اپنی فصلوں کی پیداوار بڑھا کر آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ وہ ملک میں خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

سورج مکھی کی کاشت

سورج مکھی نہایت منافع بخش فصل ہے جو عموماً 90 سے 110 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ سورج مکھی کا شمار اہم خوردنی تیل دار اجناس میں ہوتا ہے کیونکہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ اس کے بیج میں تیل کی مقدار 40 فیصد تک ہوتی ہے۔ اِس تیل میں انسانی صحت کے لیے ضروری حیاتین اے، ڈی اور کے پائے جاتے ہیں۔ اِس فصل کی جڑیں گہرائی تک جاتی ہیں چنانچہ یہ پانی کی کمی کافی حد تک برداشت کر لیتی ہے۔ اِسی مناسبت سے سورج مکھی کو بارانی علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

سورج مکھی تقریباً ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے مگر میرا زمین جس میں نمی کو کافی دیر تک برقرار رکھنے کی صلاحیت موجود ہو نہایت موزوں ہے۔ تاہم زیادہ کلراٹھی، سیم زدہ اور ریتلی زمینوں میں سورج مکھی کی کاشت سے گریز کریں۔ چونکہ سورج مکھی کی جڑیں زمین میں کافی گہری جاتی ہیں اس لیے زمین میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اگر زمین

میں نمکیات موجود ہیں تو سب سائلر استعمال کریں۔اس کے بعد روٹاویٹر یا کلٹیویٹر چلا کر سہاگہ دیں تا کہ کھیت ہموار ہو جائے اور آبپاشی یکساں ہو۔

موزوں اقسام اور وقت کاشت

منافع بخش اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ترقی دادہ اقسام کاشت کریں۔

ہائی سن - 33 ، ہائی سن - 39 ، 64-A93 ، این کے - 278 ، ڈی کے - 4040 ، ایف ایچ - 331 ،
پایونیر C647، این کے 265، پایونیر 6435، پایونیر 6451 ، سن کراس 825، این کے 212، ایف ایچ 259

نوٹ: مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ بھی کئی دیگر اقسام کے بیج ملک میں دستیاب ہیں۔کاشتکار کوشش کریں کہ منتخب کردہ بیج بہتر پیداوار کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بھی رکھتے ہوں۔

سورج مکھی کی فصل سال میں دو دفعہ کاشت کی جا سکتی ہے۔مختلف علاقوں کیلئے وقت کاشت درج ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

علاقہ جات	موسم بہار	موسم خزاں
صوبہ خیبر پختون خواہ		
جنوبی علاقے	جنوری اور فروری	5 جولائی تا 20 اگست
وسطی علاقے	15 جنوری تا 15 مارچ	یکم جولائی تا 15 اگست
شمالی علاقے	یکم مارچ تا 30 جون	——
صوبہ پنجاب		
لاہور، قصور، اٹک ، راولپنڈی، گجرات سیالکوٹ، گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور منڈی بہاؤالدین	یکم فروری تا آخر فروری	یکم جولائی تا 10 اگست
میانوالی ، سرگودھا، جھنگ، خوشاب ، ساہیوال، فیصل آباد اور اوکاڑہ	15 جنوری تا 15 فروری	25 جولائی تا 10 اگست
بہاولپور، خانیوال، مظفر گڑھ ، ملتان ، وہاڑی ، بہاولنگر ، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان ، رحیم یار خان، لیہ، لودھراں ، راجن پور اور بھکر	یکم جنوری تا 31 جنوری	25 جولائی تا 10 اگست

علاقہ جات	موسم بہار	موسم خزاں
صوبہ سندھ		
زیریں سندھ	15 نومبر تا 15 فروری	20 جولائی تا 25 اگست
بالائی سندھ	10 دسمبر تا 10 فروری	20 جولائی تا 20 اگست
صوبہ بلوچستان		
میدانی علاقے	10 جنوری تا 10 فروری	10 جولائی تا 15 اگست
پہاڑی علاقے	15 مارچ تا 15 اپریل	
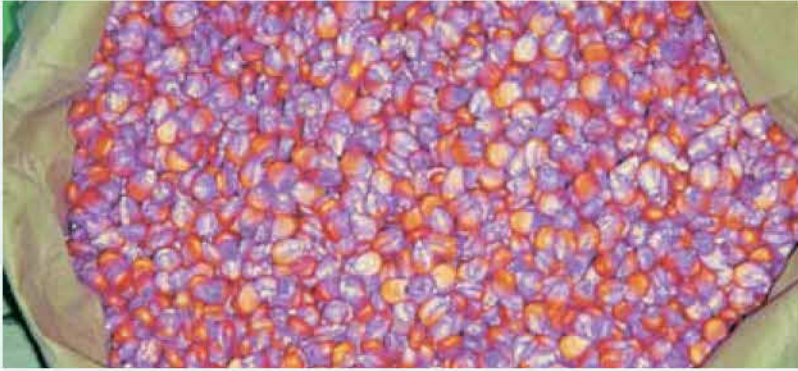
شرح بیج اور طریقہ کاشت

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کے اگاؤ، وقت اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔اچھے اگاؤ والا صاف ستھرا بیج جس کی روئیدگی 90 فیصد سے زیادہ ہو $2\frac{1}{2}$ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر اگاؤ کی شرح کم ہو تو بیج کی مقدار اسی تناسب سے بڑھا دیں۔ سورج مکھی کی کاشت خریف ڈرل، پلانٹر یا پور سے سیدھی قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ $2\frac{1}{4}$ تا $2\frac{1}{2}$ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔ بیج کی گہرائی 2 انچ سے زیادہ نہ رکھیں۔ اس کے علاوہ اس کی کاشت کھیلیوں پر بھی کی جا سکتی ہے۔ کھیلیاں آلو کاشت کرنے

والے رجر سے شرقاً غرباً نکالیں۔کھیلیوں میں پانی دیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگائیں۔

کھادوں کا متناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کیلئے زمین کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے تاکہ زمین کی زرخیزی اور فصل کی غذائی ضرویات کے مطابق کھادوں کا استعمال کیا جا سکے۔اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو نیچے دی گئی عام سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔

نہری علاقوں کیلئے: $1\frac{3}{4}$ بوری سونا ڈی اے پی اور 1 بوری ایف ایف سی ایس او پی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم او پی بوائی پر استعمال کریں۔ $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا پہلے پانی کے ساتھ، $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا دوسرے پانی کے ساتھ اور 1 بوری سونا یوریا ڈوڈیاں بنتے وقت استعمال کریں۔

بارانی علاقوں کیلئے: 1 بوری سونا ڈی اے پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا کاشت کے وقت ڈالیں جبکہ $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا پھول نکلنے سے پہلے بارش ہونے پر ڈالیں۔جن زمینوں میں پوٹاش کی کمی ہو وہاں 1 بوری ایف ایف سی ایس او پی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم او پی بوقت کاشت ڈالیں۔

اجزائے صغیرہ: ہماری اکثر زمینوں میں اجزائے صغیرہ مثلاً زنک اور بوران کی کمی دیکھی گئی ہے۔زمین میں ان کی کمی سورج مکھی کی پیداوار کو بہت متاثر کرتی ہے۔ان اجزاء کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام سونا بوران اور 6 کلو گرام سونا زنک (33 فیصد) فی ایکڑ کے حساب سے بوقت کاشت استعمال کریں۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار پودوں کی نشوونما، زمین میں موجود نمی اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔عام حالات میں پانی درجِ ذیل شیڈول کے مطابق دینا چاہیئے لیکن موسم کی شدت اور بارشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں کمی وبیشی کی جاسکتی ہے۔

آبپاشی	بہاریہ فصل	خزاں کی فصل
پہلا پانی	اگاؤ کے 20 دن بعد	اگاؤ کے 15 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد
تیسرا پانی	پھول نکلتے وقت	پھول نکلتے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت	تیسرے پانی کے 10 تا 15 دن بعد
پانچواں پانی	دودھیا حالت میں	دودھیا حالت میں

چھدرائی، گوڈی، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور مٹی چڑھانا

فصل کے اگاؤ کے ایک ہفتہ بعد جب پودے کے چار پتے نکل آئیں تو کمزور اور فالتو پودے اکھاڑ دیں۔ نہری علاقوں میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ اور بارانی علاقوں میں ایک فٹ رکھیں۔ آبپاش علاقوں میں پودوں کی تعداد 22 تا 25 ہزار فی ایکڑ جبکہ بارانی علاقوں میں 18 تا 20 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔ پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی کر کے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ جب پودے ایک فٹ اونچے ہو جائیں تو پودوں پر مٹی چڑھا دیں۔ اس سے پودوں کو سہارا مل جاتا ہے اور گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس عمل سے گوڈی بھی ہو جاتی ہے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی کیمیائی زہروں سے بھی کی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے ڈیڑھ لیٹر اسٹامپ یا ڈوال گولڈ 600 سے 800 ملی لیٹر فی ایکڑ بوائی کے بعد فصل کے اگاؤ سے پہلے سپرے کریں یا ایف ایف سی کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔

ضرر رساں کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

سورج مکھی کی فصل پر سبز تیلا، سفید مکھی، سُست تیلہ، چور کیڑا، لشکری سنڈی یا امریکن سنڈی وغیرہ کا حملہ ہوتا ہے۔ ان کے انسداد کے لیے کسی زرعی ماہر کے مشورہ سے موزوں زہر کا انتخاب کر کے سپرے کریں۔ اس کے علاوہ اس فصل پر کنگی، جڑ یا تنے کا سڑن اور چوٹی یا بیج کے سڑن جیسی بیماریاں حملہ کرتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لیے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں اور ہمیشہ پھپھوندی کش زہر لگا ہوا بیج استعمال کریں۔

برداشت

جب پھولوں کی پشت سنہری اور پتیاں خشک ہو جائیں تو پھول کاٹ لیں اور دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے دانے نکال

لیں۔ اگر فصل زیادہ رقبہ پر کاشت کی گئی ہو تو کٹائی کے لئے کمبائن ہارویسٹر استعمال کریں۔ بیج کو اچھی طرح خشک کر کے بوریوں میں بھر لیں۔ اچھی قیمت کے لئے بیج میں نمی آٹھ فیصد اور دیگر کثافتیں (کچرا) دو فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

کینولا (میٹھی سرسوں) کی کاشت

کینولا سرسوں ہی کی ایک ترقی یافتہ قسم ہے جو اپنی زیادہ پیداواری صلاحیت کی وجہ سے نہایت منافع بخش فصل ہے۔ اس کے بیجوں میں تقریباً 40فیصد سے زائد اعلیٰ قسم کا مضر اثرات سے پاک خوردنی تیل پایا جاتا ہے جبکہ سرسوں کے تیل میں بعض مضر صحت عناصر پائے جاتے ہیں۔ کینولا کی کاشت اور نشوونما کے لیے ہماری آب وہوا اور زمینیں موزوں ہیں۔

دیگر ملتی جلتی تیلدار اقسام روایتی سرسوں، توریا اور رایا کے مقابلہ میں کینولا میں تیل کی مقدار اور پیداواری صلاحیت زیادہ ہے۔ علاوہ ازیں اس فصل کو مکئی سے فارغ ہونے والی زمینوں، ستمبر کاشتہ کماد اور کپاس کی دوسری چنائی کے بعد کھڑی فصل میں مخلوط کاشت کر کے اضافی آمدن حاصل کی جاسکتی ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

کینولا کی فصل زیادہ ریتلی اور سیم زدہ زمین کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کاشت ہوسکتی ہے۔ اگر آبپاشی کے ذرائع بہتر ہوں تو یہ فصل زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ نہری علاقوں میں کاشت سے پہلے دو تین مرتبہ عام ہل چلائیں اور سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کریں جبکہ بارانی علاقوں میں کاشت سے پہلے ہل اور سہاگہ چلا کر وتر محفوظ کرلیں۔

موزوں اقسام

کینولا کی منافع بخش پیداوار کیلئے ترقی دادہ اقسام کا سفارش کردہ پنجاب سرسوں، فصل کینولا، پی اے آر سی کینولا ہائبرڈ، ہائی اولا 401، ہائی اولا 43، اور پاکولا وغیرہ کی کاشت کو ترجیح دیں نیز زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے فصل کو مناسب وقت پر کاشت کریں۔

پاکستان کے مختلف صوبوں میں کینولا کی کاشت کا شیڈول مندرجہ ذیل ہے:

صوبہ	علاقے	وقت کاشت
بلوچستان	تمام علاقے	15 ستمبر تا 15 اکتوبر
پنجاب	تمام علاقے	20 ستمبر تا 31 اکتوبر
خیبر پختون خواہ	تمام علاقے	15 ستمبر تا 15 نومبر
سندھ	تمام علاقے	15 ستمبر تا 15 اکتوبر

شرح بیج اور طریقہ کاشت

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کی روئیدگی یا طریقہ کاشت پر ہے۔ کینولا کو بذریعہ ڈرل (گندم کاشت کرنے والی ڈرل) کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 15 سے 18 انچ رکھیں۔ بذریعہ ڈرل تقریباً $1\frac{1}{2}$ سے 2 کلوگرام بیج

فی ایکڑ استعمال ہوتا ہے۔ ڈرل نہ ہونے کی صورت میں چھٹہ سے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ بیج کی بہتر روئیدگی کیلئے اِسے 12 گھنٹے تک پانی میں بھگو کر صبح سویرے یا شام کے وقت چھٹہ کریں۔ اس بات کا خیال رہے کہ بیج نہ تو سطح زمین پر رہے اور نہ ہی زیادہ گہرا جائے۔ بیج کی گہرائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہونی چاہیئے۔ اسکے علاوہ کینولا کی کاشت برسیم کی طرح کھڑے پانی میں بیج کا چھٹہ دے کر بھی کی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ کینولا کا بیج صحتمند اور ترقی دادہ اقسام کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ دیسی اقسام کی ملاوٹ سے بھی پاک ہو۔

کھادوں کا متناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کا انحصار تجزیہ زمین پر ہے۔ تجزیہ نہ کروانے کی صورت میں 1 بوری سونا ڈی اے پی، 1 بوری سونا یوریا اور 1 بوری ایف ایف سی ایس او پی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم او پی ڈالیں۔ نہری علاقوں میں تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور نصف بوری سونا یوریا بوائی پر اور بقیہ آدھی بوری سونا یوریا دوسرے پانی پر ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام کھادیں بوقت کاشت ڈالیں۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ پوٹاش کے استعمال سے پودوں میں خشک سالی، بیماری اور تیلہ کے حملہ کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ مخلوط کاشت کی صورت میں دونوں فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھادیں استعمال کرنی چاہیے۔

آبپاشی و چھدرائی

کینولا کی فصل کو عام طور پر تین یا چار مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی فصل کاشت کرنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت اور تیسرا پانی بیج بنتے وقت دینا ضروری ہے۔

اُگاؤ مکمل ہونے پر پودوں کا درمیانی فاصلہ مناسب رکھنے کیلئے چھدرائی انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ پہلی آبپاشی سے قبل چھدرائی کا عمل مکمل کرلیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 4-6 انچ رکھیں۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ عام طور پر پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کرلیں تو فصل کی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔

کیڑوں کا حملہ

کینولا کی فصل پر تیلہ اور سنڈیاں حملہ کرتی ہیں اور یہ حملہ پھول نکلنے کے وقت یا پھلیاں بننے وقت زیادہ ہوجاتا ہے۔ اس کے بروقت کنٹرول کے لیے ایف ایف سی کے زرعی ماہر یا محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہریں سپرے کریں۔ اگر کینولا کی فصل کے گرد چند قطاروں میں گندم کاشت کی جائے تو بھی تیلے کا حملہ کم ہوجاتا ہے۔

وقت برداشت

جب 40 تا 50 فیصد پھلیاں بھورے رنگ کی ہوجائیں، دانے نیم سرخی مائل ہونے لگیں اور فصل زرد رنگ کی ہوجائے تو فصل کو فوراً کاٹ کر کھلیان میں لے جائیں۔ اس کے بعد فصل کو دو روز تک دھوپ میں خشک کر کے گہائی کریں۔ کینولا کی گہائی گندم والے تھریشر سے بھی کی جاسکتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹریکٹر کی رفتار کم سے کم رکھی جائے۔

سویابین کی کاشت

سویابین ایک نہایت ہی منافع بخش فصل ہے جس کے بیج میں 40 سے 42 فیصد پروٹین اور 18 سے 20 فیصد اعلیٰ قسم کا تیل ہوتا ہے۔ سویابین کا تیل دل کے مریضوں کے لیے موزوں تصور کیا جاتا ہے جبکہ اس کا آٹا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ سویابین سے تقریباً 200 سے زائد مختلف قسم کی خوردنی اشیاء تیار کی جاتی ہیں جن میں

سے خوردنی تیل، گھی، خشک دودھ، سویا مکھن اور بیکری کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں۔ اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی خوراک بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں اکثر کاشتکار باغات میں بھی سویابین کاشت کرتے ہیں۔ جس سے ان باغات کی پیداوار بہتر ہوجاتی ہے۔ کیونکہ یہ فصل پھلی دار اجناس مثلاً لوبیا، مونگ، ماش اور گوارہ کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اس کی جڑوں میں نائٹروجن جمع کرنے والے جرثومے موجود ہوتے ہیں جو زمین کی زرخیزی بڑھانے میں مدد دیتے ہیں جس سے آئندہ کاشت ہونے والی فصل کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ فصل بارانی علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔ ہمارے ہاں سویابین کی پیداوار تقریباً 10 سے 13 من فی ایکٹر ہے۔ کاشتکار نیچے دیئے گئے عوامل پر عمل کر کے اچھی پیداوار حاصل کریں تا کہ وہ ملک میں خوردنی تیل کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

سویابین کے لیے میرا زمین بہتر ہے جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو جبکہ سیم زدہ اور کلر اٹھی زمینوں میں کاشت نہ کریں۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے زمین میں دو یا تین مرتبہ ہل چلائیں اور اتنی ہی بار سہاگہ دیں۔ فصل کی کاشت ہمیشہ صبح یا شام کے وقت تر وتر میں کریں۔

وقت کاشت اور موزوں اقسام

صوبہ	وقت کاشت	سفارش کردہ اقسام
بہاریہ فصل خیبر پختون خواہ	فروری کا پورا مہینہ	ولیمز 82، وہاب 93، این اے آرسی 1، این اے آرسی 2، سوات 84، مالاکنڈ 96
پنجاب	وسط فروری تا آخر فروری	ولیمز 82، این اے آرسی 1، این اے آرسی 2، ایف ایس 95 فیصل سویابین
سندھ	15 جنوری تا 7 فروری	ولیمز 82، این اے آرسی 1، این اے آرسی 2
خزاں کی فصل خیبر پختون خواہ	15 مئی تا 15 جون	ولیمز 82، این اے آرسی 1، این اے آرسی 2، سوات 84، خریف 93، وہاب 93، اجمیری

صوبہ	وقت کاشت	سفارش کردہ اقسام
پنجاب	15 جون تا 15 اگست	ولیمز 82، این اے آر سی 1، این اے آر سی 2
سندھ	یکم جون تا 15 جولائی	ولیمز 82، این اے آر سی 1، این اے آر سی 2

مخلوط کاشت

سویابین کی کاشت دوسری فصلوں مثلاً مکئی، مونگ وغیرہ کے ساتھ کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں کم عمر پودوں کے باغات میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے جو کہ نہ صرف منافع بخش بلکہ زمین کے لیے مفید ہے۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہتر روئیدگی والا 30 سے 40 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔سویابین کی کاشت خریف ڈرل یا پور سے کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ $1\frac{1}{2}$ سے 2 فٹ رکھیں اور بیج 1 سے 2 انچ گہرائی پر کاشت کریں۔اس کے علاوہ سویابین کی کاشت چھٹے سے بھی کی جاسکتی ہے۔کاشت سے پہلے بیج کو کرم کش زہر ضرور لگائیں تاکہ فصل نقصان دِہ حشرات اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔

جراثیمی ٹیکہ

جس زمین پر آپ پہلی مرتبہ سویابین کاشت کر رہے ہیں اس میں زیادہ پیداوار لینے کے لیے بیج کو جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں تاکہ فضائی نائٹروجن جذب کرنے والے جراثیم (بیکٹیریا) مؤثر طور پر پودوں کی جڑوں پر گانٹھیں بنا کر ہوا سے نائٹروجن ثبت کر کے پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔اس مقصد کے لیے $\frac{1}{2}$ سے 1 کلوگرام شکر یا گڑ کا گاڑھا شربت بنائیں اور اس کو 65 تا 70 کلوگرام بیج میں اچھی طرح ملالیں۔اس کے بعد 400 گرام ٹیکہ بیج کے اوپر چھڑک کر اس طرح ملائیں کہ ٹیکہ بیج پر یکساں لگ جائے۔یہ عمل سایہ دار جگہ پر کریں۔

کھادوں کا متناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کے لیے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروائیں اور اس کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔اگر آپ نے تجزیہ نہیں کروایا تو پھر عام سفارشات کے مطابق 1 تا $1\frac{1}{2}$ بوری سونا ڈی اے پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا بوقت کاشت اور $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا فی ایکڑ دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زیادہ تر بارش ، موسم ، درجہ حرارت اور زمین کی قسم پر ہوتا ہے۔سویا بین کو عام طور پر 5 تا 7 پانی درکار ہوتے ہیں۔ بہاریہ فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 20 تا 25 دن بعد دینا چاہیے جبکہ موسم خزاں کی فصل کو پہلا پانی اگنے کے 10 یا 12 دن بعد دینا چاہیے۔ باقی پانی موسم کے لحاظ سے 10 سے 15 دن کے وقفہ سے دیں۔ پھول اور پھلیاں بنتے وقت پانی کا خاص خیال رکھیں۔ بہاریہ فصل میں پھلیاں بننے سے فصل پکنے تک زیادہ گرمی ہوتی ہے اس لیے اس وقت پانی کی فراہمی یقینی بنائیں۔ عام طور پر بہاریہ فصل کے لیے تقریباً 7 اور فصل خزاں کے لیے کل 5 پانی درکار ہوتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کرنا بہت ضروری ہے۔اس لیے فصل کو دو مرتبہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی پہلی آبپاشی کے بعد کسولے سے کرنی چاہیے جبکہ دوسری گوڈی دوسرے پانی کے بعد ہل کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے۔

نقصان دہ کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

سویابین کی فصل پر تیلہ، سفید مکھی، لشکری سنڈی اور جوئیں وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ان سے بچاؤ کے لیے ایف ایف سی کے زرعی ماہر یا محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کریں۔اس کے علاوہ اس فصل پر زرد موزیک کی بیماری گرم موسم میں حملہ آور ہوتی ہے۔اس بیماری سے بچاؤ کیلئے سفید مکھی کا کنٹرول کریں نیز بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

برداشت

بہاریہ فصل شروع جون (تقریباً 120 دن) اور خزاں کی فصل اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع (تقریباً 90 سے 100 دن) میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ فصل پکنے کی نشانی یہ ہے کہ پتے زرد ہو کر جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں کا رنگ خاکستری بھورا ہو جاتا ہے۔اس مرحلہ پر دانوں میں نمی تقریباً 15 فیصد ہوتی ہے۔ جب یہ نشانیاں ظاہر ہوں تو فصل کی برداشت میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے ریجنل دفاتر اور فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کریں۔